غزوۂ اُحد

(از مولوی محمد داؤد علی صاحب بہاری متعلم رحمانیہ)

غزوہ بفتح مین اسکو کہتے ہیں جس میں آنحضور خود تشریف لے گئے ہوں یہی وہ لڑائی ہے جس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دندان مبارک شہید ہوا تھا۔ یہ لڑائی ماہ شوال ۳ھ کو احد پہاڑ کے نزدیک ہوئی تھی۔ اس جنگ کا سبب یہ ہوا کہ اسلام کی پہلی لڑائی جنگ بدر میں کفار مکہ بہت کام آئے اور بہت سے گرفتار ہو گئے باوجودیکہ مسلمانوں کا لشکر بہت کم تھا اور کافروں کا لشکر بہت بڑا تھا۔ اس لڑائی میں کافروں کے بہت بڑے بڑے سپہ سالار یعنی ابوجہل وغیرہ مارے گئے اسی کا بدلہ لینے کیلئے کفار ایک بہت بڑی جمعیت لیکر مسلمانوں کے مقابلہ کو اتر پڑے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ بھی اس کفاری لشکر کے دفعیہ کے لئے احد کے قریب آئے۔ یہ پہاڑ مدینہ سے تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے گھمسان لڑائی شروع ہوئی پہلے حملہ میں مسلمان کافروں پر غالب آئے گویا مسلمانوں کو اول اول فتح ہوئی تھی۔ بعد میں لوٹ کی طمع سے انہوں نے وہ مورچہ چھوڑدیا جس کی نبی کریم نے حفاظت کی تاکید فرمائی تھی۔ کافروں نے عقب سے مسلمانوں پر حملہ کیا۔ انکے پاؤں اکھڑ گئے۔ ستر فدایان اسلام شہید ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی زخمی ہوئے۔ اللہ کی اس میں بڑی حکمت تھی کہ چند مسلمانوں کا نفاق کھولدینا اور چند مسلمانوں کو جام شہادت نوش کرانا منظور تھا۔

حضرت براء سے روایت ہے انہوں نے کہا جب احد کے دن مشرکوں سے ہمارا مقابلہ ہوا تو آنحضرت صلعم نے تیراندازوں کا ایک گروہ پہاڑ پر بٹھادیا اور انکا افسر عبداللہ بن جبیر کو کیا کہ اس جگہ سے نہ ہٹنا خواہ تم دیکھو ہم ان کافروں پر غالب آگئے۔ پھر فرمایا یہاں سے ہرگز نہ ہٹنا خواہ ہم مغلوب ہو جائیں۔ اور ہماری مدد بھی نہ کرنا آخر جب کافروں سے ہماری مڈبھیڑ ہوئی تو وہ بھاگ نکلے میں نے ان کی عورتوں کو دیکھا کہ پنڈلیوں پر سے کپڑا اٹھائے ہوئے پہاڑ پر بھاگی جا رہی تھیں۔

مسلمانوں نے یہ کہنا شروع کیا ارے لوٹ کا مال! ارے لوٹ کا مال! تو عبداللہ بن جبیر نے ان کو سمجھایا۔ دیکھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تاکید کر گئے ہیں کہ اس جگہ سے نہ ہٹنا اس جگہ سے نہ ہٹو انہوں نے نہ مانا۔ ناگاہ پیچھے سے چند کافروں نے خوفناک حملہ کردیا۔ اب مسلمانوں کے منہ پھر گئے وہ بھاگ نکلے اور ستر مسلمان شہید ہوئے۔ ابوسفیان ایک اونچے مقام پر چڑھا اور پکار کر کہنے لگا۔ کیا مسلمانوں میں محمدؐ زندہ ہیں آپؐ نے صحابہ کو کہا چپ رہو پھر کہنے لگا ابو قحافہ کے بیٹے ابوبکرؓ زندہ ہیں پھر آپ نے کہا چپ رہو کچھ جواب نہ دو پھر کہنے لگا کیا خطاب کے بیٹے عمرؓ زندہ ہیں تب ابوسفیان کہنے لگا بس معلوم ہوگیا کہ یہ سب مارے گئے اگر زندہ ہوتے تو جواب دیتے یہ سنکر حضرت عمرؓ سے نہ رہا گیا بے اختیار کہہ اٹھے۔ ارے خدا کے دشمن تو جھوٹا ہے اللہ نے ابھی ان لوگوں کو تجھے ذلیل کرنے کے لئے

رہ رکھا ہے ابوسفیان نے کہا اب کیا ہے۔ اعل ھبل۔ ہبل تو بلند ہوجا۔ تو آنحضرت نے صحابہ سے کہا کا جواب دو۔ تو انہوں نے عرض کیا کیا جواب دیں تو آپ نے کہا کہو۔ اَللّٰہُ اَعْلٰی وَ اَجَلّ یعنی اللہ سب سے زیادہ بزرگی والا بلند ہے۔ ابوسفیان کہنے لگا ہمارا مددگار عزیٰ ہے۔ تم مسلمانوں کے پاس عزیٰ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ ہمارا مددگار ہے خدا تمہارا مددگار نہیں تو ابوسفیان نے کہا بدر کا بدلہ ہوگیا۔

ایک روایت ہے کہ انس بن نضر بدر کی لڑائی میں شریک نہیں ہوئے تھے کہنے لگے۔ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلے جنگ میں شریک نہیں ہوا خیر اگر اللہ نے آپ کی کسی لڑائی میں مجھکو آنحضرت کے ساتھ رکھا تو اللہ دیکھ لیگا کہ میں کیسی کوشش کرتا ہوں جب احد کا دن ہوا اور مسلمان بھاگے تو انس بن نضر کہنے لگے یا اللہ میں تیری درگاہ میں اس کا عذر کرتا ہوں جو مسلمانوں نے کیا اور جو مشرکوں نے کیا اس سے میں بیزار ہوں۔ یہ کہکر تلوار لے کر آگے بڑھے راستہ میں سعد بن معاذ ملے جو بھاگے آرہے تھے۔ انس بن نضر نے کہا کیوں سعد کہاں جاتے ہو۔ میں تو اس پہاڑ کے پاس سے بہشت کی خوشبو سونگھ رہا ہوں۔ غرض انس یہانتک لڑے کہ شہید ہوگئے۔ ان پر اتنے زخم تھے کہ ان کی لاش پہچانی نہیں جاتی تھی۔ ان کی بہن نے تل یا انگلی کی پور دیکھ کر پہچانا۔ ان کے بدن پر اسی زخم تلوار اور تیر اور نیزے کے لگے ہوئے تھے۔

قابل غور ہے کہ ایسا وقت مسلمانوں کو کیوں دیکھنا پڑا۔ اسکی وجہ یہ ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی کی کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام ربانی میں یوں ارشاد فرماتا ہے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول۔ یعنی اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم نے صرف اللہ کی اطاعت کی اور اسکے رسول کی نافرمانی کی تو بھی تمہاری اطاعت بیکار اور اگر رسول کی پیروی کی اور خدا کی اطاعت نہیں کی تو بھی تمہاری پیروی بیکار محض ہے اس لئے ہم لوگوں کو چاہئے کہ ہمیشہ اللہ اور رسول کی اطاعت اور پیروی کریں اگر خدانخواستہ ہم لوگوں نے سرکشی کی تو دنیا اور آخرت دونوں میں ذلیل ہوں گے۔

خلاف پیمبر کسے رہ گزید ❖ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

کتب خانہ جامعہ اسلامیہ دہلی C. L. I.

ضروری اطلاع

ناظرین محدث خط وکتابت میں چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ اور رسالہ نہ پہنچنے کی اطلاع دس تاریخ تک آجانی چاہئے۔ جدید درخواست بھیجنے والے ہمیشہ پیسہ والے ٹکٹ بھیجا کریں ❖

منیجر

... ۱۹۳ ... محمد اکرم دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا